مذکرۂ صرفیہ

میزان الصرف ومنشعب
سوال وجواب کے آئینہ میں

(برائے اول عربی)

حسبِ ایماء

حضرت مولانا سید حبیب اللہ مدنی صاحب دامت برکاتہم العالیہ
صدر جمعیۃ علماء سہارنپور

شعبہ نشر واشاعت مولانا حسین احمد مدنی مدرسہ
مدنی نگر اسلام نگر روڈ انبہٹہ پیر، سہارنپور

پیشِ لفظ

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین امابعد!

علمِ دین کی عظمت اور اسکی خدمت کا جذبہ ہر زمانے میں علماء کا طرہ امتیاز رہا ہے۔
اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمارا ادارہ "**مولانا حسین احمد مدنی مدرسہ**" نے طلبہ کے لئے علمی مسابقے منعقد کراتا رہتا ہے تا کہ ان کے اندر فکری ترقی، تعلیمی دلچسپی اور کتب فہمی کی صلاحیت کو مزید اجاگر کیا جا سکے۔
اس مذکورہ "میزان ومنشعب" کے سوال وجواب پر مشتمل مجموعہ کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ ان دو اہم کتب کے مضامین کو نہ صرف یاد کریں بلکہ ان کی اصل روح اور مفہوم کو بھی سمجھ سکیں، ان دونوں کتابوں میں علم صرف کے بنیادی اصولوں کی تفہیم سوال وجواب کے آسان اور موثر انداز میں پیش کی گئی ہے، تا کہ طلبہ کے ذہنوں میں جا گزیں ہو سکے اور علمی پختگی حاصل ہو۔
ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کاوش طلبہ کی علمی استعداد کو بڑھانے میں ایک اہم کردار ادا کریگی۔
اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ وہ ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے اور طلبہ کو علم نافع عطاء فرمائے۔ (آمین)

والسلام

حضرت مولانا سید حبیب اللہ مدنی صاحب عمت فیوضکم

صدر جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوال (۱)

میزان کتاب کس فن میں ہے؟ اس فن کا نام، تعریف موضوع اور غرض وغایت کیا ہے؟

جواب

کتاب میزان الصرف، علم صرف میں ہے۔

علم صرف کی تعریف: علم صرف وہ علم ہے جس سے صیغوں کی شناخت، الفاظ کی مختلف شکلیں بنانے اور ان میں تغیر کرنے کا طریقہ، اور ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہو۔

علم صرف کا موضوع: افعال متصرفہ اور اسمائے متمکنہ غیر جامدہ ہیں۔

غرض وغایت: اس علم کی یہ ہے کہ انسان کلام عرب کے مفردات کو بولنے اور لکھنے میں لفظی غلطی سے محفوظ رہے۔

سوال (۲)

میزان کونسا صیغہ ہے اسکی اصل کیا ہے نیز میزان کے کیا معنی ہے؟

جواب

میزان اسم آلہ کا صیغہ ہے باب ضرب وَزَنَ یَزِنُ وَزْنًا (تولنا) سے یہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا، واو ساکن ما قبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واو کو (ی) سے بدل دیا میزان ہوگیا، نیز میزان کے معنی تولنے کا آلہ، میزان الصرف کے معنی ہیں علم صرف کی ترازو۔

سوال (۳)

میزان الصرف اور منشعب یہ دونوں ایک ہی کتاب ہیں یا الگ الگ ہیں؟ اور دونوں کے مصنف کون ہیں؟

جواب

میزان اور منشعب یہ دونوں رسالہ الگ الگ ہیں، دونوں کو ملا کر ایک ساتھ طبع کیا گیا ہے نیز دونوں کے مصنف بھی الگ الگ ہیں، میزان الصرف کے مصنف کے بارے میں علماء نے بہت سے اقوال نقل فرمائے ہیں، لیکن زیادہ تر علماء نے کہا ہے کہ یہ کتاب شیخ سراج الدین اودھی کی تصنیف ہے جنکی تاریخ وفات ۷۴۵ھ ہے۔

اور منشعب کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ رسالہ ملا حمزہ بدایونی کا تصنیف کردہ ہے جنکے مزید حالات تلاش کے باوجود نہیں ملے ہیں۔

سوال (۴)

افعال متصرفہ کن افعال کو کہتے ہیں؟ اور ان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب

افعال متصرفہ وہ افعال ہیں جن کے مصدر سے ماضی مضارع اور امر، تینوں استعمال ہوتے ہوں، جیسے ضَرَبَ، نَصَرَ وغیرہ۔
افعال متصرفہ کی تین قسمیں ہیں، (۱) ماضی (۲) حال (۳) مستقبل

☆☆☆

﴿ ماضی کا بیان ﴾

سوال (۵)

فعل ماضی کس فعل کو کہتے ہیں اور اس کے کتنے وزن ہیں نیز ماضی کا آخری حرف کیسا ہوتا ہے؟

جواب

فعل ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ گزشتہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کے چار وزن ہیں، (۱) فَعَلَ، جیسے: ضَرَبَ، (۲) فَعِلَ، جیسے سَمِعَ، (۳) فَعُلَ جیسے کَرُمَ، (۴) فَعْلَلَ جیسے بَعْثَرَ اور ماضی کا آخری حرف فتح پر مبنی ہوتا ہے خواہ اس کے حروف کم ہو یا زیادہ مثلاً: فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ، فَعْلَلَ: جیسے ضَرَبَ سَمِعَ کَرُمَ، بَعْثَرَ لیکن اگر کوئی مجبوری ہو تو ماضی کا آخری حرف فتحہ پر مبنی نہیں ہوتا، مثلاً اگر آخر میں واؤ ضمیر مرفوع متصل ہو تو اس کا آخری حرف ضمہ پر مبنی ہوتا ہے جیسے فَعَلُوْا اور اگر آخر میں ضمیر متحرک ہو تو اس کا آخری حرف سکون پر مبنی ہوتا ہے جیسے، فَعَلْتَ

سوال (۶)

ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک کے کتنے صیغے آتے ہیں؟ تفصیل بتائیں۔

جواب

ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک کے چودہ صیغے آتے ہیں۔
تین ان میں سے مذکر غائب کے لیے ہیں (واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب) تین مؤنث غائب کے لیے ہیں (واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب) تین مذکر حاضر کے لیے ہیں (واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر) تین مؤنث حاضر کے لیے ہیں (واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مونث حاضر) اور دو حکایت نفس متکلم کے لیے ہیں (واحد مذکر و مؤنث متکلم، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم)

سوال (۷)

فعل معروف اور فعل مجہول کس کو کہتے ہیں؟ نیز فعل ماضی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب

معروف وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو یعنی اس کا فاعل معلوم ہو جیسے سَمِعَ زَيْدٌ (زید نے سنا)
مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت نائب فاعل کی طرف ہو یعنی اس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے نُصِرَ خَالِدٌ (خالد کی مدد کی گئی)
فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی استمراری (۵) ماضی احتمالی (۶) ماضی تمنائی

سوال (۸)

فعل مثبت اور منفی کس کو کہتے ہیں؟ اور صرف صغیر اور صرف کبیر کس کو کہتے ہیں؟

جواب

مثبت وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا یا کیا جانا معلوم ہو، سَمِعَ زَیْدٌ (زید نے سنا) نُصِرَ خَالِدٌ (خالد کی مدد کی گئی)
منفی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا یا نہ کیا جانا معلوم ہو، مَا سَمِعَ زَیْدٌ (زید نے نہیں سنا) مَا نُصِرَ خَالِدٌ (خالد کی مدد نہیں کی گئی)
صرف صغیر وہ گردان کہلاتی ہے جس میں افعال کی اہم بحثوں کا پہلا صیغہ اور مشتقہ کی اہم بحثوں کے تمام صیغہ مذکور ہوں۔
صرف کبیر وہ گردان کہلاتی ہے جس میں کسی ایک بحث کے تمام صیغہ مذکور ہوں۔

سوال (۹)

ماضی مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟ نیز ماضی مطلق کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان کرو؟

جواب

جب آپ ماضی مجہول بنانا چاہیں تو فائے فعل کو ضمہ دیں اور عین فعل کو کسرہ دیں دونوں حالتوں میں (یعنی جب کہ وہ مفتوح یا مضموم ہو) اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں، فعل ماضی مجہول بن جائے گا، جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ

ماضی مطلق کی چار قسمیں ہیں (۱) ماضی مطلق مثبت معروف (۲) ماضی مطلق مثبت مجہول (۳) ماضی مطلق منفی معروف (۴) ماضی مطلق منفی مجہول۔

(۱) ماضی مطلق مثبت معروف وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گزشتہ میں کسی کام کر کرنے یا ہونے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم ہو جیسے فَعَلَ (کیا اس ایک مرد نے)

(۲) ماضی مطلق مثبت مجہول وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے کئے جانے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے فُعِلَ (کیا گیا وہ ایک مرد)

(۳) ماضی مطلق منفی معروف وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم ہو جیسے: مَا فَعَلَ (نہیں کیا اس ایک مرد نے)

(۴) ماضی مطلق منفی مجہول وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے نہ کئے جانے پر دلالت اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے مَا فُعِلَ (نہیں کیا گیا وہ ایک مرد)

سوال (۱۰)

ماضی مطلق کی چاروں اقسام کی گردان بیان کرو؟

جواب

(۱) ماضی مطلق مثبت معرف: فَعَلَ، فَعَلاَ، فَعَلُوْا، الخ
(۲) ماضی مطلق مثبت مجہول: فُعِلَ، فُعِلاَ، فُعِلُوْا، الخ
(۳) ماضی مطلق منفی معروف: مَا فَعَلَ، مَا فَعَلاَ، مَا فَعَلُوْا، الخ
(۴) ماضی مطلق منفی مجہول: مَا فُعِلَ، مَا فُعِلاَ، مَا فُعِلُوْا، الخ

سوال (۱۱)

قَتَلَ، شَهِدَ اور لَطُفَ سے ماضی مطلق معروف کی گردانیں سنائیں؟

جواب

قَتَلَ، قَتَلَا، قَتَلُوْا الخ

شَهِدَ، شَهِدَا، شَهِدُوا، الخ

لَطُفَ، لَطُفَا، لَطُفُوْا، الخ

سوال (۱۲)

طَلَبَ حَسِبَ اور دَخَلَ سے ماضی مطلق منفی معروف کی گردانیں سنائیں؟ نیز یَفْصِلُ، یَقْرُبُ، یَصْبَغُ سے ماضی استمراری مثبت معروف کی گردان کریں؟

جواب

ماطَلَبَ، مَاطَلَبَا، ماطَلَبُوْا، الخ

مَاحَسِبَ، مَاحَسِبَا، مَاحَسِبُوْا، الخ

مَادَخَلَ، مَادَخَلاَ، مَادَخَلُوْا، الخ

کَانَ یَفْصِلُ، کَانَا یَفْصِلَانِ، کَانُو یَفْصِلُوْنَ، الخ

کَانَ یَصْبَغُ، کَانَ یَصْبَغَانِ، کَانُو یَصْبَغُوْنَ، الخ

کَانَ یَقْرُبُ، کَانَا یَقْرُبَانِ، کَانُو یَقْرُبُوْنَ، الخ

سوال (۱۳)

ماضی قریب کی تعریف اور بنانے کا قاعدہ بیان کیجئے، نیز یہ بتلائیں ماضی قریب کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی گردان مع تعریفات سناؤ؟

جواب

ماضی قریب: وہ فعل ہے جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام پر دلالت کرے جیسے قَدْ فَعَلَ (کیا ہے اس ایک مرد نے)

ماضی قریب بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ قد بڑھانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے، جیسے فَعَلَ سے قَدْ فَعَلَ

ماضی قریب کی چار قسمیں ہیں:

(۱) ماضی قریب مثبت معروف

(۲) ماضی قریب مثبت مجہول

(۳) ماضی قریب منفی معروف

(۴) ماضی قریب منفی مجہول

ماضی قریب مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے قَدْ فَعَلَ، قَدْ فَعَلَا، قد فَعَلُوا، الخ

ماضی قریب مثبت مجہول: وہ فعل ماضی جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کئے جانے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے

قَدْ فُعِلَ، قَدْ فُعِلاَ، قَدْ فُعِلُوْ، الخ

ماضی قریب منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل

معلوم ہو جیسے: قَدْ مَا فَعَلَ قَدْ مَا فَعَلَا قَدْ مَا فَعَلُوْا۔

ماضی قریب منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے جو قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے نہ کئے جانے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے، قَدْ مَا فُعِلَ قَدْ مَا فُعِلَا قَدْ مَا فُعِلُوْا۔

سوال (۱۴)

ماضی بعید کی تعریف اور بنانے کا قاعدہ بیان کیجئے؟ ماضی بعید کی کتنی قسمیں ہیں تعریفات اور گردانیں سناؤ؟

جواب

ماضی بعید وہ فعل ہے جو دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام پر دلالت کرے جیسے کَانَ فَعَلَ (کیا تھا اس ایک مرد نے)

ماضی بعید بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ کان، بڑھانے سے ماضی بعید بن جاتی ہے ماضی کے صیغوں کے ساتھ کان کے صیغے بھی بدلتے رہیں گے جیسے فَعَلَ سے کَانَ فَعَلَ، کَانَا فَعَلَا۔

ماضی بعید کی چار قسمیں ہیں:

(۱) ماضی بعید مثبت معروف:

(۲) ماضی بعید مثبت مجہول:

(۳) ماضی بعید منفی معروف:

(۴) ماضی بعید منفی مجہول:

ماضی بعید مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے جو دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے کَانَ فَعَلَ کَانَا فَعَلَا کَانُوْا فَعَلُوْا الخ

ماضی بعید مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے جو دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کئے جانے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے کَانَ فُعِلَ کَانَا فُعِلَا کَانُوْا فُعِلُوْا الخ

ماضی بعید منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے جو دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے نہ کرنے، یا نہ ہونے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے: مَا کَانَ فَعَلَ مَا کَانَا فَعَلَا مَا کَانُوْا فَعَلُوْا الخ

ماضی بعید منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے جو دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کئے جانے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے مَا کَانَ فُعِلَ مَا کَانَا فُعِلَا مَا کَانُوْا فُعِلُوْا الخ

سوال (۱۵)

ماضی استمراری کی تعریف اور بنانے کا قاعدہ بیان کیجئے؟ نیز ماضی استمراری کی کتنی قسمیں ہیں تعریفات اور گردانیں سناؤ؟

جواب

ماضی استمراری: وہ فعل ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے تکرار اور ہمیشگی پر دلالت کرے، جیسے: کَانَ یَفْعَلُ (کرتا تھا وہ ایک مرد)

ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ:

مضارع کے شروع میں لفظ کان بڑھانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے، مضارع کے صیغوں کے ساتھ کان کے صیغے بھی بدلتے رہیں گے، جیسے یَفْعَلُ سے کَانَ یَفْعَلُ، کَانَا یَفْعَلَانِ

ماضی استمراری کی چار قسمیں ہیں:

ماضی استمراری مثبت معروف:

ماضی استمراری مثبت مجہول:

ماضی استمراری منفی معروف:

ماضی استمراری منفی مجہول:

ماضی استمراری مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے جو کسی کام کے بار بار اور ہمیشہ کرنے یا ہونے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے: كَانَ يَفْعَلُ كَانَا يَفْعَلَانِ كَانُوا يَفْعَلُونَ الخ

ماضی استمراری مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے تکرار اور ہمیشہ کئے جانے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے: كَانَ يُفْعَلُ كَانَا يُفْعَلَانِ كَانُوا يُفْعَلُونَ الخ

ماضی استمراری منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے بار بار اور ہمیشہ نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے مَا كَانَ يَفْعَلُ مَا كَانَا يَفْعَلَان مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ الخ

ماضی استمراری منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو زمانہ گذشتہ زمانہ میں کسی کے بار بار اور ہمیشہ نہ کئے جانے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے مَا كَانَ يُفْعَلُ مَا كَانَا يُفْعَلَانِ مَا كانو يُفْعَلُونَ الخ

سوال (۱۶)

ماضی احتمالی کی کتنی قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان کرو، نیز ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ بیان کرو اور ماضی احتمالی کی گردان بیان کرو؟

جواب

ماضی احتمالی کی چار قسمیں ہیں:

(۱) ماضی احتمالی مثبت معروف:

(۲) ماضی احتمالی مثبت مجہول:

(۳) ماضی احتمالی منفی معروف:

(۴) ماضی احتمالی منفی مجہول:

ماضی احتمالی مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم ہو جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کہ کیا ہو گا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں)

ماضی احتمالی مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے کئے جانے میں شک پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے لَعَلَّمَا فُعِلَ (شاید کہ کیا گیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں)

ماضی احتمالی منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے میں شک پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے لَعَلَّمَا مَا فَعَلَ (شاید نہیں کیا ہو گا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں)

ماضی احتمالی منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے نہ کئے جانے میں شک پر دلالت کرو اور اسکا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے لَعَلَّمَا مَا فُعِلَ (شاید کہ نہیں کیا گیا ہو گا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں)۔

ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ: یہ ہے ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّمَا بڑھانے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے، جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّمَا فَعَلَ

گردان ماضی احتمالی مثبت معروف:

لَعَلَّمَا فَعَلَ لَعَلَّمَا فعلا لَعَلَّمَا فَعَلُوا، لَعَلَّمَا فَعَلَتْ لَعَلَّمَا فَعَلَتَا لَعَلَّمَا فَعَلْنَ، لَعَلَّمَا فَعَلْتَ لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ، لَعَلَّمَا فَعَلْتِ لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ، لَعَلَّمَا فَعَلْتُ لَعَلَّمَا فَعَلْنَا ۔

گردان ماضی احتمالی مثبت مجہول:

لَعَلَّمَا فُعِلَ ، لَعَلَّمَا فُعِلا لَعَلَّمَا فُعِلُوا، لَعَلَّمَا فُعِلَتْ لَعَلَّمَا فُعِلَتَا لَعَلَّمَا فُعِلْنَ ،لَعَلَّمَا فُعِلْتَ لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ ،لَعَلَّمَا فُعِلْتِ لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا لَعَلَّمَا فُعِلْتُنَّ لَعَلَّمَا فُعِلْتَ لَعَلَّمَا فُعِلْنَا ۔

گردان ماضی احتمالی منفی معرف:

لَعَلَّمَا مَا فَعَلَ لَعَلَّمَا مَا فعلا لَعَلَّمَا مَا فَعَلُوا ،لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتْ لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتَا لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتَ لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمْ ،لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُنَّ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُ لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَا ۔

گردان ماضی احتمالی منفی مجہول:

لَعَلَّمَا مَا فُعِلَ ، لَعَلَّمَا مَا فُعِلا لَعَلَّمَا مَا فُعِلُوا، لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتْ لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتَا لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَ ،لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتَ لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمْ ،لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتِ لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُنَّ لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتَ لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَا ۔

سوال (۱۷)

ماضی تمنائی کی کتنی قسمیں ہیں نیز ماضی تمنائی بنانے کا قاعدہ اور ماضی تمنائی کی گردانیں بیان کرو؟

جواب

ماضی تمنائی کی چار قسمیں ہیں:

(۱) ماضی تمنائی مثبت معروف:

(۲) ماضی تمنائی مثبت مجہول:

(۳) ماضی تمنائی منفی معروف:

(۴) ماضی تمنائی منفی مجہول:

ماضی تمنائی مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم ہوں جیسے لَيْتَمَا فَعَلَ (کاش کہ کرتا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں)

ماضی تمنائی مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے کیے جانے کی آرزو پر دلالت کرے، اور اسکا فاعل معلوم نہ ہو جیسے لَيْتَمَا فُعِلَ (کاش کہ کیا جاتا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں)

ماضی تمنائی منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کی آرزو پر دلالت کرے، اور اسکا فاعل معلوم ہو جیسے لَيْتَمَا مَا فَعَلَ (کاش کہ نہ کرتا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں)

ماضی تمنائی منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کسی کام کے نہ کیے جانے کی آرزو پر دلالت کرے، اور اسکا فاعل معلوم نہ ہو جیسے لَيْتَمَا مَا فُعِلَ (کاش کہ نہ کیا جاتا وہ ایک مرد زمانہ گذشتہ میں)

ماضی تمنائی بنانے کا قاعدہ! ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَيْتَمَا بڑھانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے، جیسے فَعَلَ سے لَيْتَمَا فَعَلَ۔

گردان ماضی تمنائی مثبت معروف: لَيْتَمَا فَعَلَ ،لَيْتَمَا فَعَلَا ،لَيْتَمَا فَعَلُوْا، الخ

گردان ماضی تمنائی مثبت مجہول: لَیْتَمَا فُعِلَ، لَیْتَمَا فُعِلَا، لَیْتَمَا فُعِلُوْا، الخ

گردان ماضی تمنائی منفی معروف: لَیْتَمَا مَا فَعَلَ، لَیْتَمَا مَا فَعَلَا، لَیْتَمَا مَا فَعَلُوْا، الخ

گردان ماضی تمنائی منفی مجہول: لَیْتَمَا مَا فُعِلَ، لَیْتَمَا مَا فُعِلَا، لَیْتَمَا مَا فُعِلُوْا، الخ

سوال (۱۸)

فُعِلُوْا، قَدْ فَعَلَتْ، کُنْتُ فُعِلْتُ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا کونسے صیغے ہیں اور کیا بحث ہے متعین کرو؟

جواب

فُعِلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب، بحث ماضی مطلق مثبت مجہول۔

قَدْ فَعَلَتْ: صیغہ واحد مونث غائب بحث ماضی قریب مثبت معروف۔

کُنْتُ فُعِلْتُ: صیغہ واحد متکلم بحث ماضی بعید مثبت مجہول۔

لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر بحث ماضی احتمالی منفی معروف۔

سوال (۱۹)

قَدْ نُصِرْتُمْ، کَانُوْا یَسْمَعُوْنَ، لَیْتَمَا قَرَأْتُمْ، لَیْتَمَا مَا لُعِبَتْ، لَعَلَّمَا حَفِظْتُمْ کے معنی زمانہ صیغہ اور بحث بتاؤ؟

جواب

قَدْ نُصِرْتُمْ: مدد کئے گئے ہو تم سب مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر بحث ماضی قریب مثبت مجہول۔

کَانُوْا یَسْمَعُوْنَ: سنتے تھے وہ سب مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب، بحث ماضی استمراری مثبت معروف۔

لَیْتَمَا قَرَأْتُمْ: کاش کہ پڑھتے تم سب مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر بحث ماضی تمنائی مثبت مثبت معروف۔

لَعَلَّمَا حَفِظْتُمْ: شاید کہ کیا ہوگا تم سب مردوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر بحث ماضی احتمالی مثبت معروف۔

سوال (۲۰)

پڑھا ہے تو ایک عورت نے، مدد کیے گئے تھے تم دو مرد، سنتے تھے وہ سب مرد، نہیں گیا ہوگا وہ ایک مرد، کاش کامیاب ہوتے تم سب مرد، ان جملوں کی عربی بناؤ؟

جواب

قَدْ قَرَأْتِ، کُنْتُمَا نُصِرْتُمَا، کَانُوْا یَسْمَعُوْنَ، لَعَلَّمَا مَا ذَهَبَ، لَیْتَنَا فُزْتُمْ۔

سوال (۲۱)

عَلِمَ، ضَرَبَ فَتَحَ، مَنَعَ سے ماضی احتمالی کی چاروں گردان کریں، نیز قَتَلَ، طَلَبَ، فَتَلَ، شَهِدَ سے ماضی تمنائی کی چاروں گردان کریں؟

جواب

ماضی احتمالی کی چاروں گردانیں:

لَعَلَّمَا عَلِمَ، لَعَلَّمَا عَلِمَا، لَعَلَّمَا عَلِمُوْا، الخ

لَعَلَّمَا ضَرِبَ، لَعَلَّمَا ضَرِبَا، لَعَلَّمَا ضَرِبُوا، الخ

لَعَلَّمَا مَا فَتَحَ، لعلّما مَا فَتَحَا، لَعَلَّمَا مَا فَتَحُوا، الخ

لَعَلَّمَا مَا مُنِعَ ،لَعَلَّمَا مَا مُنِعَا لَعَلَّمَا مَا مُنِعُوا ،الخ
ماضی تمنائی کی چاروں گردانیں:
لَیْتَمَا قَتَلَ ،لَیْتَمَا قَتَلَا ،لَیْتَمَا قَتَلُوْا ،الخ
لَیْتَمَا طُلِبَ ،لَیْتَمَا طُلِبَا ،لَیْتَمَا طُلِبُوْا ،الخ
لَیْتَمَا مَا قَتَلَ ،لَیْتَمَا مَا قَتَلَا ،لَیْتَمَا مَا قَتَلُوْا ،الخ
لَیْتَمَا مَا شُهِدَ ،لَیْتَمَا مَا شُهِدَا ،لَیْتَمَا مَا شُهِدُوْا ،الخ

﴿ مضارع کا بیان ﴾

سوال (۲۲)

مضارع کی تعریف کرو اور اسکے بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟ نیز مضارع منفی بلا بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

جواب

فعل مضارع: وہ فعل ہے جو زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام پر دلالت کرے، جیسے یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)
فعل مضارع بنانے کا قاعدہ: یہ ہے جب آپ فعل مضارع بنانا چاہیں تو علامات مضارع میں سے کوئی علامت فعل ماضی کے شروع میں لے آئیں اور آخری حرف کو ضمہ دیں جیسے فَعَلَ سے یَفْعَلُ
علامات مضارع چار حرف ہیں، الف، تا، یا، اور نون. جن کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے۔
الف، واحد متکلم کے لیے ہے، جیسے اَفْعَلُ.
تا، آٹھ صیغوں کے لیے ہے، تین ان میں سے مذکر حاضر کے صیغے ہیں، جیسے تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُوْنَ۔
تین ان میں سے مؤنث حاضر کے صیغے ہیں، جیسے تفعلین، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلْنَ۔
اور دو ان میں سے واحد تثنیہ مؤنث غائب کے صیغے ہیں۔ جیسے تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ۔
یا، چار صیغوں کے لیے ہے تین ان میں سے مذکر غائب کے صیغے ہیں، جیسے یَفْعَلُ، یَفْعَلَانِ، یَفْعَلُوْنَ۔
اور ایک جمع مونث غائب کا صیغہ ہے جیسے یَفْعَلْنَ۔
اور نون تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے لیے ہے جیسے نَفْعَلُ۔
اور سات صیغوں میں نون اعرابی لے آئیں، چار تثنیہ، ان میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث حاضر ان میں نون اعرابی مفتوح ہوتا اور نون جمع مؤنث جس طرح ماضی میں آتا ہے اسی طرح مضارع میں بھی آتا ہے۔
مضارع منفی بلا بنانے کا قاعدہ یہ ہے جب آپ فعل مضارع منفی بنانا چاہیں تو لائے نفی فعل مضارع کے شروع میں لے آئیں، اور لائے نفی فعل مضارع کے لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا چنانچہ جیسا وہ پہلے تھا ویسا ہی رہتا ہے، لیکن معنی میں عمل کرتا ہے، یعنی فعل مضارع مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے یَفْعَلُ سے لَا یَفْعَلُ (نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا وہ ایک مرد)

سوال (۲۳)

مضارع کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی تعریف اور گردان سناؤ؟

جواب

مضارع کی چار قسمیں ہیں (۱) مضارع مثبت معروف (۲) مضارع مثبت مجہول (۳) مضارع منفی معروف (۴) مضارع منفی مجہول۔

مضارع مثبت معروف: وہ فعل ہے جو زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے اور اسکا فاعل معلوم ہو جیسے يَفْعَلُ (کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد زمانہ موجوہ یا آئندہ میں)

گردان: يَفْعَلُ، يَفْعَلَانِ، يَفْعَلُونَ، الخ

مضارع مثبت مجہول وہ فعل ہے جو زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کے کیے جانے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم نہ ہوں جیسے يُفْعَلُ (کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں)

گردان: يُفْعَلُ، يُفْعَلَانِ، يُفْعَلُونَ، الخ

مضارع منفی معروف: وہ فعل ہے جو زمانہ، موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے لَا يَفْعَلُ (نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد زمانہ موجود یا آئندہ میں)

گردان: لَا يَفْعَلُ، لَا يَفْعَلَانِ، لَا يَفْعَلُونَ، الخ

مضارع منفی مجہول: وہ فعل ہے جو زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کے نہ کئے جانے پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: لَا يُفْعَلُ (نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ موجود یا آئندہ میں)

گردان: لَا يُفْعَلُ، لَا يُفْعَلَانِ، لَا يُفْعَلُونَ، الخ

سوال (۲۴)

يَزْجُرُ، يَغْيِلُ، يَشْرَبُ، سے فعل مضارع مثبت معروف کی گردانیں سنائیں؟

جواب

يَزْجُرُ، يَزْجُرَانِ، يَزْجُرُونَ، الخ

يَغْيِلُ، يَغْيِلَانِ، يَغْيِلُونَ، الخ

يَشْرَبُ، يَشْرَبَانِ، يَشْرَبُونَ، الخ

سوال (۲۵)

لَيَمْكُثُنَّ، لَتُكْفَرُنَّ، لَتَغْفِرِنَّ ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو اور صیغہ بحث متعین کرو؟

جواب

لَيَمْكُثُنَّ: ضرور بالضرور ٹھیریں گے وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔

لَتُكْفَرُنَّ: ضرور بالضرور انکار کئے، جاؤ گے تم سب مرد، صیغہ جمع مذکر حاضر بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول۔

لَتَغْفِرِنْ: ضرور بالضرور بخشے گی تو ایک عورت، صیغہ واحد مؤنث حاضر بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف۔

سوال (۲۶)

يَعْبُدُ، يَعْرُجُ، يَكْذِبُ، ان جملوں سے امر حاضر معروف کی گردان ترجمہ کے ساتھ کرو؟

جواب

گردان	ترجمہ	بحث

أُعْبُدْ	پوج تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
أُعْبُدَا	پوجو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
أُعْبُدُوْا	پوجو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
	الخ	

أُعْرُجْ	چڑھ تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
أُعْرُجَا	چڑھو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
أُعْرُجُوْا	چڑھو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
	الخ	

اِكْذِبْ	جھوٹ بولا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِكْذِبَا	جھوٹ بولے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
اِكْذِبُوْا	جھوٹ بولے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
	الخ	

سوال (۲۷)

یَضْرِبُ سے مضارع منفی معروف کی گردان کرو؟

جواب

لا یَضْرِبُ لا یَضْرِبَانِ لا یَضْرِبُوْنَ، الخ

سوال (۲۸)

یَقْتُلُ یَسْمَعُ، یَفْتَحُ، اور یَطْلُبُ سے مضارع کی چاروں قسموں کی گردان کرو؟

جواب

یَقْتُلُ یَقْتُلَانِ، الخ	یُسْمَعُ یُسْمَعَانِ، الخ
لا یَفْتَحُ، لا یَفْتَحَانِ، الخ	لَا یُطْلَبُ لَا یُطْلَبَانِ، الخ

سوال (۲۹)

یَشْهَدُوْنَ، تُضْرَبُوْنَ، لَا یَفْهَمْنَ، لَا نُطْلَبُ کا ترجمہ کریں نیز صیغہ اور بحث بھی متعین کریں؟

جواب

یَشْهَدُوْنَ، گواہی دیتے ہیں یا گواہی دیں گے وہ سب مرد، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث فعل مضارع مثبت معروف۔

تُضْرَبُوْنَ، مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد، جمع مذکر حاضر بحث فعل مضارع مثبت مجہول۔

لَا یَفْهَمْنَ، نہیں سمجھتی ہیں یا نہیں سمجھیں گی وہ سب عورتیں، صیغہ جمع مونث غائب، بحث فعل مضارع منفی معروف۔

لَا نُطْلَبُ، نہیں طلب کئے جاتے ہیں یا نہیں طلب کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں، یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، صیغہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

بحث فعل مضارع منفی مجہول۔

سوال (۳۰)

پڑھتا ہے یا پڑھے گا تو ایک مرد، مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا وہ ایک مرد، نہیں سنتی ہو یا نہیں سنو گی تم سب عورتیں، نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد، ان جملوں کی عربی بتاؤ؟

جواب

تَقْرَأُ ، يُضْرَبُ ، لَا تَسْمَعْنَ ، لَا أُفْعَلُ ۔

سوال (۳۱)

نفی تاکید بلن کس کو کہتے ہیں؟

جواب

نفی تاکید بلن وہ فعل مضارع ہے جو زمانہ آئندہ میں تاکید کے ساتھ کسی کام کی نفی پر دلالت کرے جیسے لَنْ يَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد)

سوال (۳۲)

نفی تاکید بلن بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟ نیز بتلائیں لن، فعل مضارع میں کیا عمل کرتا ہے؟

جواب

نفی تاکید بلن بنانے کا قاعدہ: یہ ہے جب آپ نفی تاکید بہ لن بنانا چاہیں تو لن فعل مضارع کے شروع میں لے آئیں، اس نفی کو نفی تاکید بلن کہتے ہیں۔

لن، فعل مضارع کے پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم، جیسے لَنْ يَّفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَ لَنْ اَفْعَلَ لَنْ نَفْعَلَ۔

اور لن، سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے، چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث حاضر جیسے لن يَّفْعَلَا ، لَنْ تَفْعَلَا ، لَنْ تَفْعَلَا لَن تَفْعَلَا ، لَنْ يَفْعَلُوا لَنْ تَفْعَلُوا لَنْ تَفْعَلِيْ۔

اور لن، دو صیغوں میں جمع مؤنث غائب و حاضر کے لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتا۔ جیسے لَنْ يَفْعَلْنَ ، لَنْ تَفْعَلْنَ ۔

اور لن، فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، جیسے لن يفعل (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

سوال (۳۳)

نفی تاکید بہ لن معروف و مجہول کی تعریف اور دونوں گردانیں سناؤ؟

جواب

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف: وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ میں تاکید کے ساتھ کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے لَنْ يَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

گردان: لَن يَفْعَلَ ، لَنْ يَفْعَلَا ، الخ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہو: وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ میں، تاکید کے ساتھ کسی کام کے نہ کئے جانے پر دلالت کرنے اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے لَنْ يُّفْعَلَ (ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد وزمانہ آئندہ میں)

سوال (۳۴)

لَنْ يَدْخُلَ ، لَنْ تُظْلَمَ کا اردو ترجمہ کرو نیز صیغہ اور بحث متعین کرو؟

جواب

لَنْ یَدْخُلَ: ہرگز نہیں داخل ہوگا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف۔

لَنْ تُظْلَمَ: ہرگز ظلم نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں، یا ہرگز ظلم نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر و مونث غائب، بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل مجہول۔

سوال (۳۵)

ہرگز ظلم نہیں کیے جاؤ گے تم دو مرد، ہرگز نہیں حاضر ہوں گے تم سب مرد، رہرگز نہیں ظلم کرے گا تو ایک مرد، ان جملوں کی عربی بناؤ؟

جواب

لَنْ تُظْلَمَا، لَنْ تَشْهَدُوْا، لَنْ تَظْلِمَ۔

سوال (۳۶)

نفی جحد بلم کس کو کہتے ہیں؟ اور نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

جواب

نفی جحد بلم وہ فعل ہے جو زمانہ گذشتہ میں یقین کے ساتھ کسی کام کی نفی پر دلالت کرے، جیسے لَمْ یَفْعَلْ (نہیں کیا اس ایک مرد نے)

جب آپ نفی جحد بلم بنانا چاہیں لم فعل مضارع کے شروع میں لے آئیں اس نفی کو نفی جحد بلم کہتے ہیں۔

لم فعل مضارع کے پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے اگر ان کے آخر میں حرف علت نہ ہو اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے

جیسے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَخْشَ۔

اور وہ پانچ صیغے: یہ ہیں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم، جیسے لَمْ یَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ لم أَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ

اور سات صیغوں میں نون اعرابی کو گرا دیتا ہے چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث حاضر جیسے لَمْ یَفْعَلا لَمْ تَفْعَلا، لَمْ تَفْعَلا لَمْ تَفْعَلا لَمْ یَفْعَلُوْا، لَمْ تَفْعَلُوْا، لَمْ تَفْعَلِي۔

اور دو صیغوں کے لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتا، وہ دو صیغے یہ ہیں جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر جیسے لَمْ یَفْعَلْنَ، لَمْ تَفْعَلْنَ۔

اور تمام صیغوں کے معنی میں عمل کرتا ہے یعنی فعل مضارع کے صیغہ کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَمْ یَفْعَلْ (نہیں کیا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں)

سوال (۳۷)

لفظ لم مضارع میں لفظی اور معنوی کیا عمل کرتا ہے؟

جواب

لفظی عمل: یہ ہے لم فعل مضارع کے پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے اگر ان کے آخر میں حرف علت نہ ہو اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے وہ پانچ صیغے یہ ہیں، واحد مذکر غائب واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر واحد متکلم جمع متکلم۔

اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر۔

اور دو صیغوں یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل: یہ ہے لم، فعل مضارع کے تمام صیغوں کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

☆☆☆

﴿ فعل مضارع بالام ونون تاکید کا بیان ﴾

سوال (۳۸)

لام تاکید یا نون تاکید بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب

جب آپ لام تاکید یا نون تاکید بنانا چاہیں تو لام تاکید فعل مضارع کے شروع میں لے آئیں اور نون تاکید اس کے آخر میں زیادہ کر دیں۔

لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور نون تاکید دو نون ہیں ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہیں اور نون خفیفہ نون ساکن کو کہتے ہیں۔

نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔

نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم جیسے لَيَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَنَّ، لَاَفْعَلَنَّ، لَنَفْعَلَنَّ،

اور چھ صیغوں میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے، چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر، جیسے لَيَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَيَفْعَلْنَانِّ، لَتَفْعَلْنَانِّ۔

ان دو صیغوں (یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر میں الف فاصل کا آتا ہے، اور جمع مذکر غائب وحاضر میں واؤ کو حذف کر دیا جاتا ہے اور اس کے ماقبل ضمہ باقی رکھا جاتا ہے، تاکہ یہ ضمہ واو کے حذف پر دلالت کرے، جیسے لَيَفْعَلُنَّ، لَتَفْعَلُنَّ، اور واحد مونث حاضر کے صیغہ سے یا کو حذف کر دیا جاتا ہے اور اس کے ماقبل کسرہ باقی رکھا جاتا ہے تاکہ یہ کسرہ (ی) کے حذف پر دلالت کرے جیسے لَتَفْعَلِنَّ

سوال (۳۹)

نون ثقیلہ کتنے صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہوتا ہے؟

جواب

نون ثقیلہ آٹھ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے اور چھ صیغوں میں مکسور ہوتا ہے اور وہ چھ صیغے وہی ہیں جن میں الف آتا۔

سوال (۴۰)

نون خفیفہ کن صیغوں میں آتا ہے اور کیا نون اعرابی نون تاکید کے ساتھ جمع ہوتا ہے؟

جواب

نون خفیفہ ان صیغوں میں نہیں آتا جن میں الف ہوتا ہے، اور نون اعرابی نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتا۔

سوال (۴۱)

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی تعریف کرو اور گردان سناؤ؟

جواب

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ میں نہایت تاکید کے ساتھ کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم ہو: جیسے لَيَفْعَلَنَّ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں) لَيَدْخُلَنَّ (ضرور بالضرور داخل ہوگا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

گردان: لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَانِّ ۔ الخ

سوال (۴۲)

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی تعریف کریں اور گردان سنائیں؟

جواب

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ میں نہایت تاکید کے ساتھ کسی کام کے کئے جانے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: لَيُفْعَلَنَّ (ضرور بالضر کیا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

گردان: لَيُفْعَلَنَّ، لَيُفْعَلَانِّ ۔ الخ

سوال (۴۳)

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف و مجہول کی تعریف کریں اور گردان سنائیں؟

جواب

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ میں نہایت تاکید کے ساتھ کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم ہو: جیسے لَيَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

گردان معروف: لَيَفْعَلَنْ لَيَفْعَلُنْ ۔ الخ

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ میں نہایت تاکید کے ساتھ کسی کام کے کئے جانے پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: لَيُفْعَلَنْ (ضرور بالضر کیا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

گردان مجہول: لَيُفْعَلَنْ لَيُفْعَلُنْ ۔ الخ

سوال (۴۴)

لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلُنَّ، لَتُفْعَلِنَّ، کا ترجمہ کرو اور صیغوں کی تعیین کرو؟

جواب

لَيَفْعَلَنَّ: ضرور بالضرور کریگا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب۔

لَيَفْعَلُنَّ: ضرور بالضرور کریں وہ سب مرد زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب۔

لَتُفْعَلِنَّ: ضرور بالضرور کی جائے گی تو ایک عورت زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر

☆☆☆

﴿فعل امر کا بیان﴾

سوال (۴۵)

امر کی تعریف کرو؟ اور امر حاضر معروف بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب

امر وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے یا کئے جانے کی طلب پر دلالت کرے۔ جیسے اِفْعَلْ (کر تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ: جب آپ امر حاضر معروف بنانا چاہیں، تو علامت مضارع کو حذف کر دیں، اس کے بعد دیکھیں علامت مضارع کا مابعد متحرک رہتا ہے یا ساکن، اگر متحرک رہتا ہے تو آخری حرف کو ساکن کر دیں، اگر وہ حرف علت نہ ہو جیسے: تَعِدُ سے عِدْ اور تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر حرف علت ہو تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے تَقِیْ سے قِ۔

اور اگر ساکن رہتا ہے تو عین کلمے کو دیکھیں اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصل مکسور اسکے شروع میں لے آئیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں اگر وہ حرف علت نہ ہو، جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

اور اگر حرف علت ہو تو وہ حذف ہو جائے گا، جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ۔

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم اس کے شروع میں لے آئیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں اگر وہ حرف علت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت ہو تو وہ حذف ہو جائے گا، جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

سوال (۴۶)

امر حاضر معروف کی تعریف اور گردان سناؤ؟ اور امر حاضر مجہول کی تعریف اور گردان سناؤ؟

جواب

امر حاضر معروف: وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ میں فاعل مخاطب سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی طلب پر دلالت کرے: جیسے اِفْعَلْ (کر تو ایک مرد)

گردان: اِفْعَلْ، اِفْعَلَا، اِفْعَلُوْا، الخ

امر حاضر مجہول: وہ فعل امر ہے جو زمانہ آئندہ میں کسی کام کے کئے جانے کی طلب پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے: لِتُفْعَلْ (چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

گردان امر حاضر مجہول: لِتُفْعَلْ، لِتُفْعَلَا، لِتُفْعَلُوْا، الخ

سوال (۴۷)

امر غائب و متکلم معروف کی تعریف اور گردان سنائیں؟

جواب

امر غائب و متکلم معروف وہ فعل امر ہے جو زمانہ آئندہ میں فاعل غائب یا فاعل متکلم سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی طلب پر دلالت کرے اور اس کا فاعل معلوم ہو جیسے لِيَفْعَلْ (چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں) لِيَدْخُلْ (چاہیے کہ داخل ہو وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

گردان: لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوْا الخ

سوال (۴۸)

امر غائب و متکلم مجہول کی تعریف اور گردان سناؤ؟ نیز یہ بتلائیں لام امر کیسا ہوتا ہے؟

جواب

امر غائب و متکلم مجہول وہ فعل امر ہے زمانہ آئندہ میں کسی کام کے کیے جانے کی طلب پر دلالت کرے، اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: لِيُفْعَلْ (چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

گردان: لِيُفْعَلْ، لِيُفْعَلَا، لِيُفْعَلُوْا الخ

لام امر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے جیسے لِيَفْعَلْ

سوال (۴۹)

امر حاضر معروف بانون خفیفہ کی ترجمہ کے ساتھ گردان کرو؟

جواب

اِفْعَلَنْ، اِفْعَلُنْ، اِفْعَلِنْ،

ترجمہ: ضرور کر تو ایک مرد، ضرور کرو تم سب مرد، ضرور کر تو ایک عورت۔

☆☆☆

﴿ فعل نہی کا بیان ﴾

سوال (۵۰)

نہی کی تعریف کرو؟ نیز نہی حاضر معروف کی گردان کرو؟

جواب

نہی وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے یا نہ کئے جانے کی طلب پر دلالت کرے جیسے لَا تَفْعَلْ (مت کرتو ایک مرد زمانہ آئندہ میں)

لا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوا الخ

سوال (۵۱)

نہیں غائب و متکلم مجہول کی گردان ترجمہ کے ساتھ کرو؟

جواب

لَا يُفْعَلْ، لَا يُفْعَلَا، لا يُفْعَلُوا الخ

ترجمہ: چاہیے کہ نہ کیا جائے وہ ایک مرد۔

سوال (۵۲)

لا تُفْعَلَنَّ، لا تُفْعَلُنَّ، لا تُفْعَلِنَّ، میں صیغہ اور بحث متعین کرو؟

جواب

صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی مجہول بانون خفیفہ، صیغہ جمع مذکر حاضر بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ، صیغہ واحد مونث حاضر بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ۔

سوال (۵۳)

ان جملوں کی عربی بناؤ؟

چاہیے کہ ہرگز نہ سنے وہ ایک مرد، ہرگز نہ مدد کی جائے وہ ایک عورت، ہرگز نہ کھیلوں میں ایک مرد یا میں ایک عورت۔

جواب

لا يَسْمَعَنْ، لَا تُنْصَرَنْ، لَا اَلْعَبَنْ

☆☆☆

﴿ اسمائے مشتقہ کا بیان ﴾

سوال (۵۴)

اسم فاعل کی تعریف اور اسم فاعل بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

جواب

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو مصدر معروف سے نکلا ہو، اور ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ معنی مصدری بطور حدوث یعنی تینوں زمانوں میں سے کسی ایک زمانہ میں قائم ہو جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ یہ ہے: جب آپ اسم فاعل بنانا چاہیں، تو اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے، اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کر دیں، اس کے بعد فا کلمے کو فتحہ دے دیں، فا اور عین کلمے کے درمیان" الف فاعل لے آئیں، اور عین کلمے کو کسرہ دیدیں اور لام کلمہ پر تنوین زیادہ کر دیں، تو اسم فاعل بن جائیگا جیسے یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ۔

سوال (۵۵)

اسم فاعل کی گردان مع ترجمہ کرو؟

جواب

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر	کرنے والا ایک مرد	فَاعِلٌ
تثنیہ مذکر	کرنے والے دو مرد	فَاعِلاَنِ
جمع مذکر	کرنے والے بہت سے مرد	فَاعِلُوْنَ
واحد مؤنث	کرنے والی ایک عورت	فَاعِلَةٌ
تثنیہ مؤنث	کرنے والی دو عورتیں	فَاعِلَتَانِ
جمع مؤنث	کرنے والی بہت سی عورتیں	فَاعِلَاتٌ

سوال (۵۶)

مدد کرنے والا ایک مرد، سننے والی دو عورتیں، قتل کرنے والے بہت سے مرد، ان جملوں کی عربی بتاؤ؟

جواب

نَاصِرٌ، سَامِعَتَانِ، قَاتِلُوْنَ

سوال (۵۷)

اسم مفعول کی تعریف !اسم مفعول بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

جواب

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو مصدر مجہول سے نکلا ہوں، اور ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جب آپ اسم مفعول بنانا چاہیں، تو اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے، اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کردیں اس کے بعد میم مفتوح اسکے شروع میں لے آئیں، اور عین کلمے کو ضمہ دیدیں، اور عین اور لام کلمے کے درمیان، واو مفعول لے آئیں، اور لام کلمے کو تنوین دیدیں تو اسم مفعول بن جائیگا، جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ۔

سوال (۵۸)

اسم مفعول کی گردان ترجمہ اور صیغہ کی تعیین کے ساتھ سناؤ؟

جواب

اسم مفعول کی گردان ترجمہ اور صیغہ کی تعیین کے ساتھ۔

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر	کیا ہوا ایک مرد	مَفْعُوْلٌ
تثنیہ مذکر	کیے ہوئے دو مرد	مَفْعُوْلَانِ
جمع مذکر	کیے ہوئے بہت سے مرد	مَفْعُوْلونَ
واحد مؤنث	کی ہوئی ایک عورت	مَفْعُوْلَۃٌ
تثنیہ مؤنث	کی ہوئی دو عورتیں	مَفْعُوْلتانِ
جمع مؤنث	کی ہوئی بہت سی عورتیں	مَفْعُوْلاتٌ

سوال (۵۸)

مَعْضُوْدٌ، مضروبتانِ، مَسْمُوْعَاتٌ . ان کا ترجمہ کرو؟ نیز اَلْقَتْلُ سے اسم مفعول کی گردان ترجمہ وصیغہ کی تعیین کے ساتھ کرو؟

جواب

مدد کیا ہوا ایک مرد، ماری ہوئی دو عورتیں، سنی ہوئی بہت سی عورتیں۔

اسم مفعول کی گردان ترجمہ اور صیغے کی تعیین کے ساتھ

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر	مار ڈالا ہوا ایک مرد	مَقْتُوْلٌ
تثنیہ مذکر	مار ڈالے ہوئے دو مرد	مَقْتُوْلَانِ
جمع مذکر	مار ڈالے ہوئے بہت سے مرد	مَقْتُوْلونَ
واحد مؤنث	مار ڈالی ہوئی ایک عورت	مَقْتُوْلَۃٌ
تثنیہ مؤنث	مار ڈالی ہوئی دو عورتیں	مَقْتُوْلتَانِ
جمع مؤنث	مار ڈالی ہوئی بہت سی عورتیں	مَقْتُوْلاتٌ

سوال (۵۹)

اسم ظرف کی تعریف! اور بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

جواب

اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے، جو کسی کام کے وقت یا جگہ پر دلالت کرے جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا مارنے کا وقت)

اسم ظرف بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جب آپ اسم ظرف بنانا چاہیں، تو علامت مضارع کو حذف کر دیں اور میم مفتوح اسکے شروع میں لے آئیں، اور عین کلمے کو فتحہ دیدیں اگر وہ مفتوح نہ ہو، ورنہ اسکی حالت پر چھوڑ دیں، اور لام کلمے پر تنوین زیادہ کر دیں، تو اسم ظرف زمان ومکان بن جائیگا جیسے یَفْعَلُ سے مَفْعَلٌ، یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔

سوال (۶۰)

اسم ظرف کی گردان ترجمہ اور صیغے کی تعیین کے ساتھ کرو؟

جواب

اسم ظرف کی گردان ترجمہ اور صیغے کی تعیین کے ساتھ۔

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی جگہ یا وقت	واحد
مَفْعَلَانِ	کرنے کی دو جگہ یا دو وقت	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کی بہت سی جگہ یا بہت سے وقت	جمع

سوال (۶۱)

الضَّرْبُ اور اَلْقَتْلُ دونوں مصدروں سے اسم ظرف کی گردان ترجمہ اور صیغے کی تعیین کے ساتھ کرو؟

جواب

اسم ظرف کی گردان

گرادن	معنی	صیغہ
مَضْرِبٌ	مارنے کی جگہ یا مارنے کا وقت	واحد
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہ یا مارنے کے دو وقت	تثنیہ
مَضَارِبُ	مارنے کی بہت سی جگہ یا مارنے کے بہت سے وقت	جمع

اسم ظرف کی گردان

مَقْتَلٌ	قتل کرنے کی جگہ یا قتل کرنے کا وقت	واحد
مَقْتَلَانِ	قتل کرنے کی دو جگہ یا قتل کرنے کے دو وقت	تثنیہ
مَقَاتَلُ	قتل کرنے کی بہت سی جگہ یا قتل کرنے کے بہت سے وقت	جمع

سوال (۶۲)

الغسل مصدر سے اسم آلہ کی گردان، ترجمہ وصیغہ کی تعیین کے ساتھ کرو؟

جواب

بحث اسم آلہ

صیغہ	ترجمہ	گردان
واحد مذکر	دھونے کا ایک آلہ	مِغْسَلٌ
واحد مؤنث	دھونے کا ایک آلہ	مِغْسَلَةٌ
تثنیہ مذکر	دھونے کے دو آلے	مِغْسَلَانِ
تثنیہ مؤنث	دھونے کے دو آلے	مِغْسَلَتَانِ
جمع مذکر	دھونے کے بہت سے آلے	مَغَاسِلُ
واحد مذکر	دھونے کا ایک آلہ	مِغْسَالٌ
تثنیہ مذکر	دھونے کے دو آلے	مِغْسَالَانِ
جمع مذکر	دھونے کے بہت سے آلے	مَغَاسِيْلُ

سوال (۶۳)

مارنے کا ایک آلہ، کھولنے کے دو آلے، مدد کرنے کے بہت سے آلے؟

جواب

مِضْرَبٌ، مِفْتَحَانِ، مَنَاصِيْرُ۔

سوال (۶۴)

اسم آلہ کی تعریف! اور اسم آلہ بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟ نیز اسم آلہ کے کتنے وزن آتے ہیں بیان کریں؟

جواب

اسم آلہ: وہ اسم مشتق ہے جو ایسی چیز پر دلالت کرے جو فعل کے صادر ہونے کا آلہ یعنی ذریعہ ہو جیسے مِضْرَبٌ مارنے کا آلہ۔

اسم آلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے، کہ علامت مضارع کو حذف کردیں، اور میم مکسور اس کے شروع میں لے آئیں، اور عین کلمے کو فتحہ دیدیں، اگر وہ مفتوح نہ ہو، اور لام کلمے کو تنوین دیدیں، تو اسم آلہ بن جائیگا جیسے يَفْعَلُ سے مِفْعَلٌ

اور اگر عین کلمے کے بعد الف لے آئیں، یا لام کلمہ کے بعد تا زیادہ کردیں، تو اسم آلہ کے دوسرے دو صیغے جو اکثر قاعدہ کے موافق ہوتے ہیں بن جائیں گے، جیسے مِفْعَلٌ سے مِفْعَالٌ اور مِفْعَلَةٌ۔

اسم آلہ کے تین وزن آتے ہیں۔

(۱) مِفْعَلٌ (۲) مِفْعَلَةٌ (۳) مِفْعَالٌ

سوال (۶۵)

اسم تفضیل کی تعریف! اور اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

جواب

اسم تفضیل: وہ اسم مشتق ہے جو مصدر سے نکلا ہو اور ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں معنی مصدری دوسرے کے مقابلہ میں زیادتی کے ساتھ پائے جائیں أَضْرَبُ زیادہ مارنے والا دوسروں کے مقابلہ میں۔

اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ یہ ہے، کہ علامت مضارع کو حذف کردیں اور ہمزہ اسم تفضیل اس کے شروع میں لے آئیں اور عین کلمے کو فتحہ دیدیں، اگر وہ

مفتوح نہ ہو اور لام کلمے کو تنوین مت دیں، جیسے یَفْعَلُ سے اَفْعَلُ۔

یہ طریقہ اسم تفضیل مذکر بنانے کا ہے اور جب آپ اسم تفضیل مؤنث کا صیغہ بنانا چاہیں، تو علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد فا کلمہ کو ضمہ دیدیں، اور عین کلمہ کو ساکن کردیں، اور لام کلمہ کے بعد الف مقصورہ زیادہ کردیں اور لام کلمہ کو فتحہ دیدیں، تو اسم تفضیل مؤنث بن جائے گا جیسے یَفْعَلُ سے فُعْلیٰ

سوال (۶۶)

اسم تفضیل کی گردان ترجمہ اور صیغہ کی تعیین کے ساتھ کرو؟

جواب

بحث اسم تفضیل

اَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
اَفْعَلانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
اَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع مذکر
اَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع مذکر
فُعْلیٰ	زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فُعْلَیَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
فُعْلَیَاتٌ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث

سوال (۶۷)

ان الفاظ کی عربی بناؤ؟

زیادہ مدد کرنے والا ایک مرد، زیادہ سننے والی دو عورتیں، زیادہ طلب کرنے والے دو فرد

جواب

اَنْصَرُ، سُمْعَیَانِ، اَطْلَبَانِ

☆☆☆

﴿منشعب﴾

سوال (۶۸)

منشعب کس باب سے کون سا صیغہ ہے؟ اسکے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب

منشعب باب انفعال سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے اسکے معنیٰ ہیں شاخ در شاخ ہونیوالا۔

سوال (۶۹)

ثلاثی اور رباعی کس کو کہتے ہیں مع مثال بتاؤ؟

جواب

ثلاثی وہ فعل ہے جس کی ماضی میں تین حروف اصلی ہوں، خواہ زائد حروف ہوں یا نہ ہوں جیسے نَصَرَ ضَرَبَ اِجْتَنَبَ، وغیرہ۔
اور رباعی وہ فعل ہے جس کی ماضی میں چار حروف اصلی ہوں، خواہ زائد حروف ہوں یا نہ ہوں۔ جیسے بَعْثَرَ عَرْقَبَ تَسَرْبَلَ وغیرہ

سوال (۷۰)

مطرد اور شاذ کی تعریف کرو؟ نیز فعل لازم اور فعل متعدی کس کو کہتے ہیں؟

جواب

مطرد وہ فعل ثلاثی مجرد ہے جس کا وزن زیادہ استعمال ہوتا ہو۔ جیسے ضَرَبَ
اور شاذ وہ فعل ثلاثی مجرد ہے جس کا وزن کم استعمال ہوتا ہو جیسے حَسِبَ
فعل لازم ایسے فعل کو کہتے ہیں، جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے یعنی اسے مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ۔
فعل متعدی وہ فعل ہے جو صرف فاعل پورا نہ ہو بلکہ اسے مفعول بہ کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید نے عمر کو مارا)

سوال (۷۱)

مطرد کے کتنے ابواب ہیں اور کون کون سے؟

جواب

مطرد کے پانچ ابواب ہیں: (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) كَرُمَ يَكْرُمُ۔

سوال (۷۲)

شاذ کے کتنے ابواب ہیں اور کون کون سے؟ نیز کاد، یکاد کی صرف صغیر سناؤ؟

جواب

شاذ کے کل تین ابواب ہیں (۱) حَسِبَ یَحْسِبُ (۲) فَضِلَ یَفْضُلُ (۳) کَادَ یَکَادُ

گردان: کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَ کَیْدُوْدَۃً۔ الخ

سوال (۷۳)

مطرد میں سے ہر ایک باب کے تین تین مصدر، معنی، اور باب کی تعیین کے ساتھ سنائیں؟

جواب

باب نَصَرَ کے مصدر یہ ہیں (۱) اَلطَّلَبُ (تلاش کرنا) (۲) اَلدُّخُوْلُ (داخل ہونا) (۳) اَلْقَتْلُ (قتل کرنا)

باب ضَرَبَ کے مصدر یہ ہیں (۱) اَلْغَسْلُ (دھونا) (۲) اَلْغَلَبُ (غلبہ کرنا) (۳) اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)

باب سَمِعَ کے مصدر یہ ہیں (۱) اَلْعِلْمُ (جاننا) (۲) اَلْفَهْمُ (سمجھا) (۳) اَلْحِفْظُ (یاد کرنا)

باب فتح کے مصدر یہ ہیں (۱) اَلْمَنْعُ (روکنا) (۲) اَلْفَتْحُ (کھولنا) (۳) اَلرَّهْنُ (گروی رکھنا)

باب کرم کے مصدر یہ ہیں (1) اللطف واللطافۃ (پاکیزہ ہونا) (1) اَلْقُرْبُ (نزدیک برنا) (۳) البُعدُ (دور ہونا)

سوال (۷۴)

اَلدُّخُوْلُ، اَلظُّلْمُ اور الشَّهَادَۃ ان تینوں مصادر سے صرف صغیر کریں؟ اور الدخول سے ماضی قریب مثبت معروف کی صرف کبیر بھی کریں؟

جواب

اَلدُّخُوْلُ سے صرف صغیر: دَخَلَ، یَدْخُلُ دُخُوْلًا، الخ

اَلظُّلْمُ سے صرف صغیر: ظَلَمَ یَظْلِمُ، ظُلْمًا، الخ

الشَّهَادَۃُ سے صرف صغیر: شَهِدَ، یَشْهَدُ، شَهَادَۃً

اَلدُّخُوْلُ سے صرف کبیر: قَدْ دَخَلَ، قَدْ دَخَلَا، قَدْ دَخَلُوْا، الخ

سوال (۷۵)

الدخول مصدر سے اسم آلہ اور اسم تفضیل کی صرف کبیر کریں؟

جواب

اسم آلہ کی صرف کبیر: مِدْخَلٌ مِدْخَلَۃٌ، مِدْخَلَانِ، الخ

اسم تفضیل کی صرف کبیر: اَدْخَلُ، اَدْخَلَانِ، اَدْخَلُوْنَ، الخ

سوال (۷۶)

اَلصَّبْغُ، اَلْجَهْلُ اور اَلْبُعْدُ مصادر سے صرف صغیر سنائیں؟ اور البعد سے مضارع معروف کی صرف کبیر بھی کریں؟

جواب

الصبغ سے صرف صغیر: صَبَغَ، یَصْبَغُ، صَبْغًا، الخ

البعد سے صرف صغیر: بَعُدَ، یَبْعُدُ، بُعْدًا، الخ

البعد سے صرف کبیر: یَبْعُدُ، یَبْعُدَانِ، یَبْعُدُوْنَ، الخ

سوال (۷۷)

کَادَ سے صرف کبیر سنائیں؟

جواب

کَادَ، کَادَا، کَادُوْا، الخ

سوال (۷۸)

غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ بنانے کا قاعدہ بیان کیجئے؟

جواب

غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ نہیں آتا لیکن اگر غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ کے معنی ادا کرنے مقصود ہوں، تو مصدر پر لفظ مابہ بڑھادیں، جیسے مَابِهٖ الْاِجْتِنَاب (پرہیز کرنے کا آلہ)

سوال (۷۸)

اَلْکَوْدُ وَالْکَیْدُوْدَۃُ سے صرف صغیر کیجئے؟

جواب

کَادَ، یَکَادُ، کَوْدًا وَ کَیْدُوْدَۃً، الخ

سوال (۸۰)

کُدْتَّ کی تعلیل سنائیں؟

جواب

کُدْتَّ اصل میں کَوُدْتَ تھا واو پر ضمہ دشوار سمجھ کر ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو اجتماع ساکنین (دو ساکن کے جمع ہونے) کی وجہ سے حذف ہوگیا، اس کے بعد دال کو تاء سے بدل کر تاء کا تاء میں ادغام کردیا کُدْتَّ ہوگیا۔

سوال (۸۱)

الرّہن مصدر سے ماضی، مضارع اور اسم فاعل کی گردان کرو؟

جواب

گردان ماضی معروف: رَهَنَ رَهَنَا، رَهَنُوْا، الخ

گردان مضارع معروف: يَرْهَنُ يَرْهَنَانِ، يَرْهَنُوْنَ، الخ

گردان اسم فاعل: رَاهِنٌ، رَاهِنَانِ رَاهِنُوْنَ، الخ

سوال (۸۲)

مَقْتُوْلٌ، غَاسِلٌ، قَرِیْبٌ کس باب سے کون سے صیغے ہیں؟

جواب

مقتول باب نصر سے اسم مفعول کا صیغہ ہے، غاسلٌ باب ضرب سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے، قریبٌ باب کرم سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔

سوال (۸۳)

ثلاثی مجرد کے کتنے ابواب ہیں اور کون کونسے ہیں؟ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے صرف صغیر سنائیں؟

جواب

ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب ہیں: (۱) فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ (۲) فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳) فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ (۴) فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ (۵) فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمَ۔

صرف صغیر: ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَھُوَ ضَارِبٌ۔ الخ

سوال (۸۴)

ان ابواب میں سے لازم کتنے ابواب ہیں اور متعدی ابواب کتنے ہیں اور کون کون سے؟

جواب

پہلے چار ابواب یعنی باب نصر، باب ضَرَبَ، باب سَمِعَ، باب فَتَحَ کَرُمَ لازم اور متعدی دونوں طرح آتے ہیں اور پانچواں باب یعنی باب کرم لازم استعمال ہوتا ہے۔

سوال (۸۵)

ثلاثی مزید فیہ کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟ ملحق برباعی کس کو کہتے ہیں؟

جواب

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں (۱) ملحق برباعی (۲) غیر ملحق برباعی

ملحق برباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر ہوگیا ہو اور ملحق بہ کے باب کے معنی کے علاوہ خاصیت کی قبیل سے کوئی دوسرے معنی اس میں نہ پائے جاتے ہو، جیسے جَلْبَبَ (چادر اوڑھائی اس ایک مردنے)

سوال (۸۶)

غیر ملحق برباعی کس کو کہتے ہیں اور اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب

غیر ملحق برباعی: وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر نہ ہو اور اگر رباعی کے وزن پر ہو جائے، تو اس کے باب میں دوسرے معنی بھی پائے جاتے ہو جیسے اِجْتَنَبَ، اَکْرَمَ وغیرہ اس کا دوسرا نام ثلاثی مزید فیہ مطلق ہے۔

سوال (۸۷)

ملحق کس کو کہتے ہیں؟ اور ملحق بہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب

ملحق: وہ کلمہ ہے جس میں کوئی حرف زیادہ کر کے اس کو رباعی کے وزن پر بنالیا جائے، یا رباعی کے ہم وزن بنالیا جائے جیسے تَجَلْبَبَ، تَقَلْنَسَ

ملحق بہ: وہ کلمہ ہے جس کے ہم وزن بنایا جائے۔ جیسے بَعْثَرَ، تَسَرْبَلَ وغیرہ

سوال (۸۸)

غیر ملحق برباعی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب

غیر ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں (۱) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل (۲) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل۔

سوال (۸۹)

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل کے کتنے باب ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟

جواب

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل کے نو باب ہیں صاحب میزان کے مطابق۔

(۱) اِفتِعالٌ جیسے الاجتناب (پرہیز کرنا) (۲) اِستِفعَالٌ جیسے الاستنصار (مدد طلب کرنا) (۳) انفِعالٌ جیسے الانفطارُ (پھٹا ہوا ہونا) (۴) اِفعلالٌ جیسے الاحمرارُ (سرخ ہونا) (۵) افعیلالٌ جیسے الادھِیمَامُ (سخت سیاہ ہونا) (۶) افعیعالٌ جیسے الاخشیشانُ (انتہائی سیاہ ہونا) (۷) افعوّالٌ جیسے الاجلوّاذُ (اونٹ کا تیز دوڑنا) (۸) اِفّاعُلٌ جیسے الاثّاقُلُ (بوجھل ہونا، خود کو بوجھل بنانا) (۹) اِفّعُّلٌ جیسے الاِطّھُّرُ (پاک ہونا)۔

سوال (۹۰)

اِجْتَنَبَ، مثلاً ثلاثی مزید فیہ ہے تو ظاہر ہے کہ اسمیں کچھ حروف اصلی ہونگے کچھ زیادہ ہونگے، آپ کوئی ایسا قاعدہ بتاؤ جس سے یہ معلوم ہو کہ اصلی حروف یہ ہیں اور یہ حروف زائد ہیں؟

جواب

علم صرف میں جب کسی کلمہ میں حروف اصلی کو حروف زائدہ سے ممتاز کرنا ہو تو فَعَلَ سے ویسا ہی وزن بنائیں لہٰذا جو حروف، ف، ع، ل کے مقابل ہوں وہ اصلی ہیں باقی حروف زائد ہیں جیسے اِجْتَنَبَ میں ف کے مقابلے میں جیم، عین کے مقابلہ میں نون اور لام کے مقابلہ میں با ہے لہٰذا، ج، نون، ب، اصلی ہیں اور بقیہ حروف (ہمزہ اور تا) زائد ہیں، حروف اصلی کو حروف زائد سے ممتاز کرنے کا یہی طریقہ ہے۔

سوال (۹۱)

باب استفعالٌ، اور باب اِفعِلَالٌ کی صرف صغیر سنایئے؟

جواب

اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اسْتِنصاراً، الخ

اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا) اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً، الخ۔

سوال (۹۲)

باب افعلال کی گردان میں جب امر کی گردان آئی تو اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ تین طرح پڑھا گیا ایسا کیوں؟

جواب

امر حاضر کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں وقف کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو گئے لہٰذا دونوں میں کبھی ادغام کر دیا گیا کبھی دوسرے ساکن کو فتحہ، کبھی کسرہ، اور کبھی فک ادغام (ادغام نہ کرنا) کر دیا جاتا ہے اور یہ تینوں طریقے جائز ہیں۔

سوال (۹۳)

باب افعلال کی امر ونہی کی گردان میں تین صورتیں کیوں جائز ہیں؟

جواب

اجتماع ساکنین سے بچنے کے لیے چونکہ پہلا حرف ادغام کی وجہ سے ساکن تھا دوسرا امر کے وقف کی وجہ سے لہٰذا آخری حرف کو فتحہ دے دیں اس لیے کہ فتحہ اخف الحرکات ہے یا کسرہ دے دیں اسلیے کہ قاعدہ ہے اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْکَسْرِی (ساکن حرف کو جب حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ کی

حرکت دی جاتی ہے)ادغام ہی ختم کردیں جس کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہ ہو۔

سوال (۹۴)

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے کتنے ابواب ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے کل پانچ ابواب ہیں۔

(۱)إِفْعَالٌ جیسے الإِكْرَامُ (۲) تَفْعِيلٌ جیسے التَّصْرِيْفُ(۳)تفعُّلٌ جیسے التقبُّلُ (۴) مُفاعلةٌ جیسے الْمُقَاتَلَةُ(۵)تفاعُلٌ جیسے التَّقابُلُ۔

سوال (۹۵)

التقابل سے صرف صغیر سنائیں؟

جواب

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تقابُلاً. الخ

سوال (۹۶)

جب باب افعال ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا باب ہے، تو أکْرَمَ کے شروع میں ہمزہ کہاں سے آیا؟

جواب

اکرم کے شروع میں جو ہمزہ ہے وہ ہمزہ وصلی نہیں بلکہ ہمزہ قطعی ہے۔

سوال (۹۷)

ہمزہ قطعی کس کو کہتے ہیں؟ ہمزہ وصلی میں کونسا ہمزہ بولا جاتا ہے، اس کا نام اور تعریف بیان کرو؟

جواب

ہمزہ قطعی وہ ہمزہ ہے جو درمیان کلام میں برقرار رہے جیسے مَا أكْرَمَ۔

ہمزہ وصلی وہ ہمزہ ہے جو درمیان کلام میں ساقط ہو جاتا ہے اس کو ابتداے بالسکون سے بچنے کے لیے لایا جاتا ہے جیسے مَا اجْتَنَبَ کا ہمزہ۔

سوال (۹۸)

آپ نے بتایا کہ ہمزہ قطعی درمیان میں برقرار رہتا ہے، ساقط نہیں ہوتا پھر تُكْرِمُ وغیرہ میں کیسے گر گیا؟

جواب

تُكْرِمُ سے جو ہمزہ قطعی گر گیا ہے وہ تو مضارع کے صیغہ واحد متکلم أُكْرِمُ کی موافقت کے لیے حذف ہو گیا ہے، أُكْرِمُ اصل میں أُأَكْرِمُ تھا چونکہ اہل عرب دو ہمزہ کا ایک جگہ جمع ہونا پسند نہیں کرتے، اس لیے دوسرے ہمزہ کو گرا دیا گیا اس کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ہمزہ کو گرا دیا۔

سوال (۹۹)

رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب

رباعی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی میں چار حروف اصلی پر کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے بَعْثَرَ

رباعی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کی ماضی میں چار حروف اصلی پر کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے تَسَرْبَلَ، اِقْشَعَرَّ وغیرہ۔

سوال (۱۰۰)

رباعی مجرد کے کتنے ابواب ہیں اور کون کون سے ہیں؟ نیز رباعی مزید فیہ کی کتنی قسمیں ہیں اور کون سی ہیں؟

جواب

رباعی مجرد کا ایک باب ہے باب اول فَعْلَلَۃٌ جیسے البعثرۃُ۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں (۱) رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل یعنی جس کے شروع میں ہمزہ وصل نہ ہو (۲) رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل یعنی جس کے شروع میں ہمزۂ وصل ہو۔

سوال (۱۰۲)

الاِقْشِعْرَارُ، سے صرف صغیر اور مضارع معروف کی گردان سنائیں؟

جواب

اِقْشَعَرَّ، یَقْشَعِرُّ، اقْشعرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ، الخ

گردان: یَقْشَعِرُ، یَقْشَعِرَّانِ یَقْشَعِرُّونَ ،تَقْشَعِرُ تَقْشَعِرَّانِ یَقْشَعْرِرْنَ، تَقْشَعِرُّ تَقْشَعِرَّانِ تَقْشَعِرُّوْنَ، تَقْشَعِرِّ یْنَ تَقْشَعِرَّان تَقشَعْرِرْنَ، أَقْشَعِرُّ نَقْشَعِرُّ۔

سوال (۱۰۳)

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کس کو کہتے ہیں، نیز ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد ایسے ثلاثی کو کہتے ہیں جس میں کوئی حرف زیادہ کرکے رباعی کے وزن پر بنایا جائے مثلاً جَلَبَ اس میں ایک (ب) زیادہ کرکے جَلْبَبَ بنایا گیا جو رباعی مجرد بَعْثَرَ کے وزن پر ہے۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ: ایسے ثلاثی کو کہتے ہیں جس میں کوئی حرف زیادہ کرکے رباعی مزید فیہ کے وزن پر بنالیا جائے، جیسے تَسَرْوَلَ یہ اصل میں سَرْوَلَ تھا شروع میں (ت) زیادہ کیا (ر) اور (ل) کے درمیان واؤ زیادہ کرکے تَسَرْوَلَ بنالیا گیا جو تَسَرْبَلَ رباعی مزید فیہ کے وزن پر ہو گیا۔

سوال (۱۰۴)

ملحق برباعی مجرد کے کتنے ابواب ہیں اور کون سے ہیں؟ نیز باب فَعْلَاۃٌ کی صرف صغیر سنائیے؟

جواب

ملحق برباعی مجرد کے کل سات ابواب ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱)فَعْلَلَۃٌ جیسے الْجَلْبَبَۃُ (۲)فَعْنَلَۃٌ جیسے الْقَلْنسَۃُ(۳)فَوْعَلَۃٌ جیسے الْجَوْرَبَۃُ (۴)فَعْوَلَۃٌ جیسے السَّرْوَلَۃُ(۵)فَیْعَلَۃٌ جیسے الْخَیْعَلَۃُ (۶)فَعْیَلَۃٌ جیسے الشَّرْیَفۃُ(۷)فَعْلَاۃٌ جیسے الْقَلْسَاۃُ۔

قلساۃ کی صرف صغیر: جیسے قَلْسیٰ یُقَلْسِی، قَلْسَاۃً الخ

سوال (۱۰۵)

مُقَلْسٍ، کونسا صیغہ ہے اور اس میں کیا تعلیل ہوتی ہے؟

جواب

مقلس اسم فاعل کا واحد مذکر کا صیغہ ہے یہ اصل میں مُقَلْسِیٌ تھا کسرہ کے بعد (ی) پر ضمہ دشوار سمجھ کر (ی) کو ساکن کر دیا مُقَلْسِیْنٌ ہوگیا یا اور تنوین

دو ساکن جمع ہو گئے، اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا مُقَلْسٍ ہو گیا۔

سوال (۱۰۶)

مقلسیٌ، کونسا صیغہ ہے اور اس میں کیا تعلیل ہوئی ہے؟

جواب

مُقَلْسيٌ اسم مفعول کا صیغہ واحد مذکر ہے، یہ اصل میں مُقَلْسَيٌ تھا یا متحرک ما قبل مفتوح لہذا یا کو الف سے بدل دیا مُقَلْسَانٌ ہو گیا الف اور تنوین دو ساکن جمع ہو گئے، اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا مُقَلْسيٌ ہو گیا۔

سوال (۱۰۷)

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں نیز ملحق بہ تَدَحْرَجَ، کے کتنے ابواب ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں، (۱) ملحق بہ تَدَحْرَجَ (۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ۔

ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ ابواب ہیں۔ (۱) تَفَعْلُلٌ جیسے التَّجَلْبُبُ (چادر اوڑھنا) (۲) تَفَعْنُلٌ جیسے التَّقَلْنُسُ (ٹوپی پہنا) (۳) تَمَفْعُلٌ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ (ذلت حالت ظاہر کرنا) (۴) تَفَعْلَةٌ جیسے التَّعَفْرُتُ (خبیث و مکار ہونا) (۵) تَفَوْعُلٌ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ (پائتابہ پہنا) (۶) تَفَعْوُلٌ جیسے اَلتَّسَرْوُلُ (لنگی پہننا) (۷) تَفَيْعُلٌ جیسے التَشَيْطُنُ (نافرمانی کرنا) (۸) تَفَعْلٍ جیسے التَّقَلْسِيْ (ٹوپی پہننا)

سوال (۱۰۸)

باب تَفَعْلُةٌ، سے صرف صغیر سناؤ؟ نیز ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ، کے کتنے باب ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب

صرف صغیر: تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتاً فَهُوَ مُتَعَفْرِتٌ، الخ

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے اَلاِقْعِنْسَاسُ (۲) دوسرا باب اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اَلاِسْلِنْقَاءُ۔

سوال (۱۰۹)

اَلْجَوْرَبَةُ سے صرف صغیر سنائیے؟ نیز اَلْجَوْرَبَةُ سے امر حاضر معروف کی گردان کریں؟

جواب

جَوْرَبَ، يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ الخ

سوال (۱۱۰)

اَلْجَوْرَبَةُ سے امر حاضر معروف کی گردان کیجیے؟

جواب

امر حاضر معروف کی گردان: جَوْرِبْ، جَوْرِبَا، جَوْرِبُوْا، جَوْرِبِيْ، جَوْرِبَا، جَوْرِبْنَ،

سوال (۱۱۱)

ملحق بہ تَدَحْرَجَ کا آٹھواں باب سنائیے اور اس میں کیا تعلیل ہوئی ہے وہ بھی بتلائیے؟

جواب

ملحق بہ تَدَحْرَجَ کا آٹھواں باب: تَفَعْلٍ کے وزن پر، فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّقَلْسِيْ (ٹوپی پہننا)

تَفَعُّلِ اصل میں تَفَعُّلِیٌ تھا یاء کی موافقت کے لیے لام کلمہ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلدیا پھر یاء پر ضمہ دشوار سمجھ کر یاء کو ساکن کر دیا، اس کے بعد یاء اور تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا تَفَعُّلٍ ہوگیا۔

صرف صغیر: تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی، تَقَلْسِیًا فهو مُتَقَلْسٍ، الخ

سوال (۱۱۲)

مطاوعت کی تعریف مع مثال بیان کیجیے؟

جواب

مطاوعت (علمائے صرف کی اصطلاح میں) یہ ہے کہ فعل متعدی کے بعد کسی فعل لازم کو ذکر کرنا، یہ بتانے کے لئے کہ فعل اول کے مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کرلیا ہے: جیسے بَشَّرْتُ زَیْدًا فَأَبْشَرَ (میں نے زید کو خوش خبری دی تو وہ خوش ہوگیا)

سوال (۱۱۳)

سوال

اِسْلِنْقَاءٌ، کیا ہے اور اسمیں کیا تعلیل ہوتی ہے؟ اور باب اِفْعِنْلَاءٌ سے صرف صغیر سنائیں؟

جواب

اِسْلِنْقَاءٌ مصدر بابِ افعنلاء سے ہے اسمیں تعلیل یہ ہوئی ہے کہ اِسْلِنْقَاءٌ اصل میں اسلنقایٌ تھا، (یا) الف کے بعد (طرف میں) واقع ہوئی لہذا (یا) کو ہمزہ سے بدل دیا اِسْلِنْقَاءٌ ہوگیا۔

اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فهو مُسْلَنْقٍ الامر منه اِسْلَنْقِ والنهى عنه لَاتَسْلَنْقِ الظرف منه مُسْلَنْقًی

سوال (۱۱۴)

مُسْلَنْقٍ، کون سا صیغہ ہے اور اسمیں کیا تعلیل ہوتی ہے؟

جواب

مُسْلَنْقٍ: اسم فاعل کا صیغہ ہے اور اسمیں تعلیل یہ ہوئی ہے۔ مُسْلَنْقٍ اصل میں مُسْلَنْقِیٌ تھا، کسرہ کے بعد (ی) پر ضمہ دشوار سمجھ کر (ی) کو ساکن کر دیا (ی) اور تنوین دو ساکن جمع ہوگئے اجتماع ساکنین کی وجہ سے (ی) کو حذف کر دیا مُسْلَنْقٍ ہوگیا۔

سوال (۱۱۵)

علمائے صرف کی اصطلاح میں الحاق کی تعریف کیجئے؟

جواب

الحاق (علمائے صرف کی اصطلاح میں) یہ ہے کہ کلمہ میں کوئی حرف زیادہ کر دیا جائے تا کہ وہ کلمہ دوسرے کلمہ کے وزن پر ہو جائے جسے جَلْبَبَ یہ دوسرے لام کلمہ کی زیادتی کی وجہ سے بَعْثَرَ کے کا ساتھ ملحق ہے۔

سوال (۱۱۶)

الحاق کی شرط مع مثال بیان کیجیے؟

جواب

الحاق کی شرط یہ ہے کہ: ملحق کا مصدر ملحق بہ کے مصدر کے موافق ہو مخالف نہ ہو جیسے تَقَلْنَسَ، تَسَرْبَلَ کے ساتھ ملحق ہے اور دونوں کا مصدر ہم وزن ہے یعنی تَقَلْنُسٌ بروزن تَسَرْبُلٌ

☆☆☆